صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کا سانحہ ارتحال

چوہدری محمد یسین ظفر
ناظم اعلیٰ وفاق المدارس السلفیہ پاکستان

نہایت حزن وملال کے ساتھ یہ خبر سنی گئی کہ ممتاز عالم دین شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خاں مہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی اور صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان قضائے الٰہی سے رحلت فرماگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا 25 دسمبر 1926ء کو انڈیا کے ضلع مظفر نگر کے مشہور قصبہ حسن پور لوہاری میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق آفریدی پٹھان خانوادے سے ہے۔ آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم مدرسہ مفتاح العلوم میں حاصل کی۔ 1942ء میں آپ دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے۔ جہاں آپ نے تفسیر، حدیث اور فقہ و دیگر علوم کی تکمیل کی۔ آپ نے ابتدائی تدریسی و تنظیمی امور کا آغاز مدرسہ مفتاح العلوم جلال آباد میں کیا۔ اور چند سالوں میں بڑی کامیابی حاصل کی۔ اس کے بعد مولانا مفتی شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ کی قائم کردہ مرکزی درس گاہ دارالعلوم ٹنڈوالہ یار سندھ میں تدریسی خدمات سرانجام دینے کے لیے پاکستان تشریف لے آئے۔ تین سال بعد آپ دارالعلوم کراچی سے منسلک ہوگئے۔ اور مسلسل دس سال تفسیر، حدیث، فقہ، تاریخ، ادب عربی کی تدریس میں مشغول رہے۔ اس دوران مولانا محمد یوسف بنوری رحمہ اللہ کے اصرار پر فارغ اوقات میں جامعۃ العلوم بنوی ٹاؤن کے طلبہ کو پڑھاتے رہے۔

23 جنوری 1967ء کو آپ نے ایک پروقار دینی تعلیمی ادارے جامعہ فاروقیہ فیصل ٹاؤن کراچی کی بنیاد رکھی۔ جو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تھا۔ آپ کی مسلسل محنت اور خصوصی توجہ سے یہ ادارہ بہت جلد شہرت کی بلندیوں کو چھونے لگا۔ اور اندرون اور بیرون ملک سے طلبہ داخل ہونے لگے۔

آپ وفاق المدارس العربیہ کے ناظم اعلیٰ منتخب ہوئے۔ وفاق کے نصاب اور نظام کو منظم کیا۔ اور قابل قدر خدمات سرانجام دیں۔ اس کے بعد آپ وفاق المدارس العربیہ کے صدر نشین رہے۔ اور تادم حیات یہ ذمہ داری ادا کرتے رہے۔ بلاشبہ وفاق المدارس العربیہ دینی مدارس کا بہت بڑا نیٹ ورک آپ کی سرپرستی میں کام کرتا رہا ہے۔

آپ دینی مدارس کی تنظیم ''اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان'' کے پہلے صدر منتخب ہوئے۔ اپنی پیرانہ سالی کے باوجود مدارس کے تحفظ اور بہبود کے لیے انتھک محنت کی۔ تمام سرکاری اجلاسوں میں بنفس نفیس شامل ہوتے تھے۔ اور مدارس کی بہترین ترجمانی فرماتے۔ اتحاد تنظیمات مدارس کے اجلاسوں کی صدارت فرماتے۔ بڑی دلچسپی سے مسائل کے حل کے لئے تجاویز دیتے تھے۔ ان اجلاسوں میں آپ کو

قریب سے دیکھنے اور سننے کا موقعہ ملا۔آپ بہت سادہ مگر باوقار زندگی بسر کرتے تھے۔کم گو تھے۔ دوسروں کی باتیں پوری توجہ سے سنتے تھے۔ اور مختصر جواب دیتے۔ اکابر کا ذکر بڑے احترام سے کرتے۔ اور نوجوانوں پر بڑی شفقت فرماتے۔ ان کے کاموں کی حوصلہ افزائی کرتے۔ ناپسندیدہ بات پر خاموشی اختیار نہ کرتے۔ بلکہ اصلاح کرتے۔ مدارس کی حریت اور آزادی فکر وعمل کے لیے ہمیشہ سرگرم رہتے۔سرکاری مراعات وصول کرنے کے شدید ناقد تھے خودداری کا درس دیتے تھے۔

مولانا مرحوم کے میاں نعیم الرحمٰن مرحوم صدر جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے ساتھ خصوصی تعلقات تھے۔میاں صاحب آپ کا بے حد احترام کرتے۔ وہ خود بھی بڑی شفقت سے پیش آتے تھے۔اور باہمی دل لگی کی باتیں کرتے۔میاں نعیم الرحمٰن مرحوم کے گھر ۱۱۱ ملتان روڈ لاہور میں وفاق کا اجلاس ہوا۔تو کراچی سے تشریف لائے اور فرمایا کہ آپ سے محبت کے اظہار کے لیے آیا ہوں۔ پورے اجلاس میں شریک رہے۔اجلاس میں دیگر وفاق اور تنظیمات کے اکابر جن میں علامہ پروفیسر ساجد میر' مولانا مفتی منیب الرحمٰن' مولانا عبدالمالک' مولانا نیاز حسین نقوی اور راقم بھی شامل تھا۔آپ نے دعا بھی فرمائی۔اور نہایت خوشگوار' مزاح کے ساتھ رخصت ہوئے۔میاں نعیم الرحمٰن کی علالت پر مسلسل رابطہ کرتے اور خیریت دریافت کرتے تھے۔ان کی وفات پر بے حد افسردہ ہوئے۔تعزیت کا اظہار کیا۔اور دعائے مغفرت فرمائی۔

جامعہ فاروقیہ فیصل ٹاؤن اور جامعہ فاروقیہ فیز ۱۱ آپ کی حسین یادگار تعلیمی ادارے ہیں۔ آپ کے لاتعداد شاگرد اکناف عالم میں موجود ہیں۔ جو آپ کے لیے بہترین صدقہ جاریہ ہیں مولانا مرحوم تمام حلقوں میں قابل قبول اور واجب الاکرام تھے۔آپ کی رائے کا سب احترام کرتے تھے۔

پاکستان کے حالات پر کبیدہ خاطر ہوتے۔ اور اپنی پریشانی کا اظہار کیا کرتے تھے۔ اصلاح احوال کے لیے مشورے دیتے۔ جامعہ فاروقیہ کے ترجمان ''الفاروق'' دینی رسالے میں آپ کے بیان شائع ہوتے تھے۔جس میں اپنی رائے دوٹوک الفاظ میں بیان کر دیتے تھے۔

آپ کی رحلت سے علمی حلقوں میں بڑا خلا پیدا ہوا ہے۔اور امت مسلمہ ایک صالح مربی استاد اور قابل قدر عالم دین سے محروم ہوئی ہے۔آپ کی دینی تعلیمی' دعوتی واصلاحی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔

وفاق المدارس السّلفیہ پاکستان کے صدر پروفیسر علامہ ساجد میر صاحب نے مولانا سلیم اللہ خان کی رحلت پر دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کیا۔اور دعائے مغفرت فرمائی۔ان کی دینی' تعلیمی 'تربیتی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ مولانا مرحوم کی جملہ خدمات کو شرف قبولیت سے نوازیں۔اور ان کی مغفرت فرمائیں۔آخری منزلیں آسان فرمائیں۔